



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

خلف الامام سورة فاتحه پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے جمعہ اول شوال کو صبح کی نماز جامعہ اشرفیہ میں پڑھی اور بعد میں جناب مولانا عبدالرحمن صاحب سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا آپ کا رقعہ میں ساتھ ہی لایا ہوا تھا میں نے آپ کا جواب ان کو پڑھ کر سنایا۔ انہوں نے سن کر مجھ سے کہا کہ قرآن میں آیت ہے **وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ** -- الاعراف: ۲۰۴ انہوں نے مجھ سے کہا کہ انہیں لکھو کہ وہ مولانا سرفراز کی کتاب احسن الکلام جو کہ دو جلدوں میں ہے اسکا مطالعہ کریں آیت کی وضاحت جو مولانا سرفراز صاحب نے کی ہے اس کی روشنی میں آپ مندرجہ بالا آیت کو پڑھ لیں ایسا جواب دیں جس کا جواب انہوں نے اپنی کتاب میں نہ دیا ہو۔ مولانا عبدالرحمن صاحب نے مجھ سے کہا کہ انہیں لکھیں کہ آپ کا جواب سن کر دل خوش ہوا۔ آپ کے اخلاص کا پتہ لگا جس سے دل خوش ہوا لیکن اتنی بات رہی کہ جو بات میں نے ان کو کہی تھی وہ نہیں پہنچائی جس کے بارے میں جناب کو یہ لکھنا پڑا نیز مولانا صاحب نے فرمایا کہ قرآن کی مندرجہ بالا آیت کا جو عام معنی ہے اس کے خلاف کرنے کے لیے اگر کوئی حدیث لائیں تو صحیح بھی ہو اور صریح بھی مقتدی کے بارے میں اور یہ بھی فرمایا کہ سورت فاتحہ خلف الامام رفع الیدین سے اہم مسئلہ ہے اور نازک مسئلہ ہے اس لیے بحث جو ہوگی سورت فاتحہ خلف الامام پر ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے لکھا "اور (مولانا عبدالرحمن صاحب جامعہ اشرفیہ والوں نے) یہ بھی فرمایا کہ سورة فاتحہ خلف الامام رفع الیدین سے اہم مسئلہ ہے اور نازک مسئلہ ہے اس لیے بحث جو ہوگی سورة فاتحہ خلف الامام پر ہوگی۔"

اس سے پتہ چلا کہ حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب جامعہ اشرفیہ والے بات چیت کرنا چاہتے ہیں اس لیے برائے مہربانی آپ جواب ان کے لپنے دست مبارک سے لکھوا کر بھیجا کریں ورنہ وہ پہلے کی طرح پھر بھی کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے میری بات ان تک نہیں پہنچائی لہذا آئندہ آپ جواب ان کے لپنے ہاتھ سے لکھوا کر بھیجیں۔

رہا مسئلہ کی اہمیت و نزاکت والا معاملہ تو حضرت الامام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی تقلید کا مسئلہ تو فاتحہ خلف الامام سے بھی کہیں بڑھ کر اہم اور نازک ہے اس لیے بات چیت ہو تو حضرت الامام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی تقلید کے موضوع پر ہوتا کہ فاتحہ خلف الامام سمیت تمام اختلافی مسائل حل ہو جائیں فاتحہ خلف الامام پر بات چیت کی صورت میں تو صرف یہی ایک مسئلہ حل ہوگا نیز تقلید کا وجوب ثابت ہونے کی صورت میں بندہ نے مقلد بھی ہو جانا ہے جس کا مولانا موصوف کو دنیا و آخرت میں بہت ہی زیادہ فائدہ پہنچے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

تو خیر کوئی بات نہیں اگر وہ فاتحہ خلف الامام کے موضوع پر ہی بات چیت کرنا چاہتے ہیں اور تھوڑے فائدے کو ہی زیادہ فائدے پر ترجیح دیتے ہیں تو بندہ اسی موضوع پر بات چیت کر لیتا

ہے تو آپ نے لکھا ”میں نے آپ کا جواب ان کو پڑھ کر سنایا انہوں نے سن کر مجھ سے کہا کہ قرآن میں آیت ہے **وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ** انہوں نے مجھ سے کہا کہ انہیں لکھو کہ وہ مولانا سرفراز صاحب کی کتاب احسن الکلام جو کہ دو جلدوں میں ہے اس کا مطالعہ کریں ”لج“۔

تو محترم کتاب احسن الکلام کا بندہ نے پہلے بھی کئی دفعہ مطالعہ کیا ہوا ہے اور آپ کا یہ خط پہنچنے پر میں نے اس کتاب کے مذکورہ بالا آیت مبارکہ سے متعلق باب کو ایک دفعہ پھر بڑی توجہ سے پڑھا تو اس سارے باب میں جو کچھ بیان کیا گیا اس کا حاصل کل تین چیزیں ہیں - (۱) مذکورہ بالا آیت مبارکہ نماز کے بارہ میں نازل ہوئی ہے - (۲) الاستماع کا معنی ہے الاصغاء اور الانصات کا معنی ہے السکوت مع الاستماع - (۳) اس سے سر اور ہر ادونوں طرح قراءت (پڑھنے) کی ممانعت نکلتی ہے - میں نے صاحب احسن الکلام کی طرف سے اس آخری اور تیسری چیز پر پیش کردہ مواد پر کافی غور و فکر کیا مگر مجھے اس مواد میں کوئی ایک جملہ بھی ایسا نہیں ملا جو آیت کے سر اقرآت (پڑھنے) کی ممانعت پر وال ہونے کی فی الواقع دلیل بن سکے اس لیے آپ مولانا موصوف سے مؤدبانہ عرض کریں کہ وہ کوئی ایسی دلیل پیش فرمائیں جس سے مذکورہ آیت مبارکہ کا سر اقرآت (پڑھنے) کی ممانعت پر دلالت کرنا فی الواقع ثابت ہو بھی جائے تاکہ بات آگے چل سکے -

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 139